روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11/ اکتوبر 2008ء 11 شوال 1429 ہجری 11/ اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 232

کم از کم کھڑے ہو جاؤ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

جب تم میں سے کوئی جنازہ جاتا ہوا دیکھے اور ساتھ نہ جا سکے تو کم از کم کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ جنازہ آگے گزر جائے-

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب متیٰ یقعد اذاقام للجنازۃ حدیث نمبر1225)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تک انسان کا یہ خیال نہ ہو کہ میں ایک مرنے والا ہوں تب تک وہ غیر اللہ سے دل لگانا چھوڑ نہیں سکتا اور آخر اس قسم کے افکار میں جان دیتا ہے۔ مرنے کے وقت کا کسی کو کیا علم ہوتا ہے۔ موت تو ناگہانی آجاتی ہے۔ اگر کوئی غور کرے تو اسے معلوم ہو کہ یہ دنیا اور اس کے مال و متاع اور حظ سب فانی اور جھوٹے ہیں۔ آخرکار وہ یہاں سے تہی دست جاوے گا اور اصل مطلوب جس سے وہ خوش رہ سکتا ہے وہ خدا سے دل لگانا ہے اور گناہ کی دلیری سے آزاد رہنا۔ کہنے کو یہ آسان ہے اور ہر ایک زبان سے کہہ سکتا ہے کہ میرا دل خدا سے لگا ہوا ہے مگر اس کا کرنا مشکل ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 437)

بے لوث خادم سلسلہ، عاشق قرآن اور ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی

مکرم و محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ بے لوث خادم سلسلہ، عاشق قرآن، نصف صدی سے زائد جماعتی خدمات بجالانے والے مربی سلسلہ مکرم و محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ پاکستان مورخہ 9/ اکتوبر 2008ء کو دن سوا ایک بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 74 سال وفات پاگئے۔ آپ کو کچھ عرصہ سے پھیپھڑوں میں انفیکشن اور نمونیہ کی تکلیف تھی جو آخری وقت میں زیادہ ہوگئی تھی۔

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ابن مکرم عبدالکریم صاحب یکم مئی 1934ء کو چار کوٹ تحصیل راجوری ریاست جموں میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک، مولوی فاضل اور شاہد کی ڈگری حاصل کی تھی۔ آپ نے مورخہ 9/ اکتوبر 1950ء کو زندگی وقف کی اور جامعہ احمدیہ سے شاہد پاس کرنے کے بعد مورخہ یکم مئی 1958ء کو آپ کی پہلی تقرری ہوئی۔ 1959ء سے 1975ء تک آپ نے سیالکوٹ، گوجرہ، جڑانوالہ، سرگودھا اور شیخوپورہ میں بطور مربی سلسلہ خدمات سرانجام دیں۔ آپ مورخہ 6 ستمبر 1975ء کو پہلی دفعہ گھانا تشریف لے گئے اور تین ادوار میں دعوت الی اللہ کے میدان میں خدمات کی توفیق پانے کے بعد 22 نومبر 1987ء کو ربوہ تشریف لائے۔ بعدہ 13 ستمبر 1990ء تا 24 جون 1993ء آپ فجی میں متعین رہے۔ پاکستان تشریف لانے کے بعد وقف جدید میں بطور استاد خدمات بجالاتے رہے۔ مورخہ 14/ اپریل 1999ء کو آپ کو ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی مقرر کیا گیا اور تاوفات اسی عہدہ جلیلہ پر فائز رہے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے 1959ء میں 25 سال کی عمر میں وصیت کی۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، نہایت سادہ مزاج، ہمدرد، کم گو، پردہ پوشی کرنے والے اور قرآن کریم سے بہت محبت رکھنے والے تھے۔ آپ کی زبان میں تاثیر تھی اور چھوٹی چھوٹی مثالوں سے بات کو خوب واضح کرتے تھے۔ آپ نے قرآن کریم کی محبت احباب کے دلوں میں پیدا کرنے کے لئے کئی مختصر رسائل تصنیف فرمائے تھے۔

آپ نے سوگواروں میں اہلیہ ثانی مکرمہ نعیمہ قمر صاحبہ کے علاوہ درج ذیل تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ تمام اولاد اہلیہ اول مکرمہ امۃ الحفیظ قمر صاحبہ سے ہے، جو مارچ 1991ء کو وفات پاگئی تھیں۔

☆ مکرم و محترم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت و ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل لندن

☆ مکرم و محترم ناصر احمد قمر صاحب۔ جرمنی

☆ مکرم و محترم مظفر احمد قمر صاحب۔ نظارت علیاء ربوہ

☆ مکرمہ امۃ النصیر قمر صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم راجہ محمود احمد صاحب۔ لندن

☆ مکرمہ امۃ المومن قمر صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم سعید احمد مرزا صاحب۔ جرمنی

☆ مکرمہ امۃ الکریم قمر صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم راجہ عبدالقدوس صاحب میرا بھڑکاں میرپور AK

☆ مکرمہ امۃ الحی قمر صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم لقمان محمد خان صاحب نائب وکیل المال اول

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11/ اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں ہوگی۔ بیت المبارک ربوہ میں ظہر کی نماز کا وقت 2:15 بجے ہے۔

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 503)

غلامان محمدؐ کا نصاب زندگی

ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مشہور عالم بیان کے مطابق آنحضرت کا خلق قرآن عظیم تھا بالفاظ دیگر آپ مجسم قرآن تھے ام المومنین نے شاہ لولاک کی مقدس زندگی کی مکمل تاریخ اس ایک فقرہ میں بیان فرمادی ہے لہٰذا غلامان محمد کا دستور العمل اور نصاب زندگی قرآن اور سنت نبوی کی اتباع کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا۔ حضرت مسیح موعود اپنے آقا و مطاع محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا والہانہ شان کے ساتھ تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

حقؔ سے جو حکم آئے سب اس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطاء یہی ہے
وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے

علم و عرفان کی اس دوربین سے اب آئیے دربار رسالت کے چند ارشادات کا مطالعہ کریں:۔

روز محشر میں خاص ایوارڈ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار خطاب عام کے دوران فرمایا

پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو اکھاڑے میں پچھاڑ دے بلکہ اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے نیز فرمایا جو شخص طاقت رکھنے کے باوجود غصہ پر ضبط کرے گا اللہ جلشانہ کی طرف سے روز محشر میں سب کے سامنے اسے خاص انعام (ایوارڈ) سے نوازا جائے گا۔

(بخاری کتاب الادب۔ترمذی کتاب البر)

تکمیل ایمان کا پیمانہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چند مبارک احادیث کا خلاصہ:۔

جس شخص نے خدا کی خاطر کسی سے محبت کی اور محض خدا ہی کے لئے ناراض ہوا، خدا ہی کے لئے کسی بھائی کو دیا یا ہاتھ روکا تو اس نے اپنا دین مکمل کرلیا۔

(ابوداؤد کتاب السنة)

خدا کے لئے محبت اور خدا کی خاطر ناراضگی بہترین اعمال میں سے ہے۔ (ابوداؤد کتاب السنة)

اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک کامل الایمان نہیں قرار پا سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہ کچھ نہ چاہے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (مسلم کتاب الایمان)

خطابت نبویؐ کی اثر انگیزی اور انقلاب آفرینی کے سربستہ راز

پُر جذب و کشش آواز

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے جو نبی بھیجا خوبصورت اور عمدہ آواز رکھتا تھا یہاں تک کہ تمہارے نبی کو بھی حسین صورت اور حسین آواز دے کر مبعوث فرمایا۔ (طبقات ابن سعد جلد 1 صفحہ 376)

اعجازی قوت ابلاغ

احادیث سے ثابت ہے کہ آنحضرتؐ کی بلند آواز وہاں تک پہنچ جاتی تھی جہاں کسی اور کی آواز کا پہنچنا محال تھا چنانچہ حجة الوداع کے مقام پر آنحضرتؐ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کے اجتماع عظیم سے جو خطاب فرمایا وہ دور دور تک بیٹھے ہوئے تمام صحابہ نے بگوش ہوش سنا جس نے ہر دل کو نورانیت سے بھر دیا اور ان میں ایمان و ایقان کی نئی برقی لہر دوڑا دی۔

دلنشیں پیرایہ اور پُر اثر تکرار

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور گفتگو تم لوگوں کی طرح لگا تار اور جلدی جلدی اور تیزی سے ہرگز نہیں ہوتی تھی بلکہ آپ کا بیان نہایت واضح، صاف اور ممتاز ہوتا تھا۔

(بخاری کتاب بدء الخلق۔ترمذی کتاب المناقب)

آنحضرتؐ کا خطاب جامع اور امتیازی شان رکھتا تھا جس میں ترتیل اور ٹھہراؤ ہوتا تھا اور حشو و زوائد سے یکسر پاک ہوتا تھا ہر بات تین بار دہراتے تا کہ سامعین اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اسی لئے جو شخص رسول اللہؐ کی زبان مبارک سے کچھ سننے کا شرف پاتا زبانی یاد کرلیتا بلکہ آپ کے الفاظ بھی گننا چاہتا تو بآسانی گن سکتا تھا۔

(بخاری کتاب بدء الخلق۔مسلم کتاب الزھد)

فصاحت و بلاغت

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی چشمدید شہادت ہے کہ میں سرزمین عرب کے طول و عرض میں بہت گھوما پھرا ہوں۔ بہت سے فصحاء اور بلغاء کے کلام سننے کے مجھے سنہری مواقع میسر آئے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی فصیح و بلیغ میں نے عمر بھر نہیں دیکھا۔

(باقی صفحہ 12 پر)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2008ء

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات 2008ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کیلئے مورخہ 8/اکتوبر 2008ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	سائنس گروپ	محمد عادل افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	817	فیصل آباد	بورڈ میں اول پوزیشن ہے
2	جنرل گروپ				تاحال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	طیبہ محبوب بنت مکرم محبوب احمد صاحب	923	فیڈرل بورڈ	
2	پری میڈیکل	حنا کشور بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	1005	فیصل آباد	
3	جنرل گروپ	آمنہ سلیم بنت مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	942	فیصل آباد	

صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	عائشہ احمد بنت مکرم مجید احمد مبشر صاحب	898	حیدرآباد	
2	پری انجینئرنگ				مزید کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
3	پری میڈیکل	ماہم منصور رانا بنت مکرم سجاد منصور صاحب	977	فیصل آباد	
4	پری میڈیکل	روبینہ رزاق بنت مکرم عبدالرزاق صاحب	951	میرپور	
5	جنرل گروپ	قاضی رضوان احمد ابن مکرم قاضی عبدالشکور صاحب	896	لاہور	

خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفت
1	پری انجینئرنگ				مزید کوئی درخواست موصول نہیں
2	پری میڈیکل	سائرہ مشتاق بنت مکرم مشتاق احمد سحر صاحب	942	راولپنڈی	پری میڈیکل بورڈ میں طالبات میں دوسری پوزیشن ہے
3	جنرل گروپ	فریحہ خان بنت مکرم محمد سلیمان صاحب	825	فیصل آباد	
4	جنرل گروپ	شرجیل احمد طاہر ابن مکرم طاہر احمد ناصر صاحب	687	فیصل آباد	

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2008ء ہے۔فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

جنرل اختر حسین ملک (ہلال جرأت) ۔ معرکہ کشمیر کا مرد میدان

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اعتراف حقیقت

میجر (ر) امیر افضل جنرل اختر ملک کے مخالف ہونے کے باوجود وہ یہ اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔

’’جنرل اختر ملک نے بکتر بند دستوں سے یکم ستمبر کو پوری کور کے توپ خانے اور دو بریگیڈ فوج کے ساتھ چھمب جوڑیاں پر حملہ کر دیا اور شروع میں حیران کن کارروائی ہونے کی وجہ سے بڑی کامیابی ہوئی یہ فالتو بریگیڈ یحییٰ خان کے ڈویژن سے ادھار مانگا گیا تھا اب یحییٰ خان کی ’’لابی‘‘ اختر ملک میں یحییٰ خان کے لئے بری فوج کی سربراہی میں ایک اور ’’رقیب‘‘ کو پیدا ہوتے کیسے برداشت کرتی‘‘۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین یکم دسمبر 2002ص 3 کالم2)

ہلال جرأت سے نوازا گیا

ستمبر 1965ء کی جنگ میں مقبوضہ کشمیر کے علاقہ چھمب جوڑیاں میں کامیاب یلغار کی بہادرانہ قیادت کرنے پر جنرل اختر ملک کو ہلال جرأت سے نوازا گیا جو نشان حیدر کے بعد فوج کا دوسرا بڑا انعام ہے۔ اسی زمانہ کے معروف اخبار روزنامہ ’’امروز‘‘ لاہور مورخہ 8 ستمبر 1965ء کی یہ خبر ملاحظہ فرمائیے۔

’’کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے میجر جنرل اختر حسین ملک کو اس اعزاز پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں آپ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت محسوس کرتا ہوں کہ آپ نے آزاد کشمیر کی فوجوں کی حمایت اور پاکستان کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے جو شاندار خدمات انجام دی ہیں ان پر صدر پاکستان نے آپ کو ہلال جرأت عطا کیا ہے۔ میری طرف سے اس اعزاز پر مبارکباد قبول فرمائیں۔

پھر روزنامہ امروز مورخہ 25 ستمبر 1965ء کے ص 1 پر مندرجہ ذیل تفصیل شائع کی۔

میجر جنرل اختر حسین ملک کی شاندار کارکردگی

انفنٹری ڈویژن کے جنرل افسر کمانڈنگ میجر جنرل اختر حسین ملک کو بھمبر کے علاقے میں بھارتی جارحیت کے خلاف کارروائی کرنے کے فرائض سونپے گئے تھے۔ چھمب سیکٹر میں بھارتی فوج نہ صرف تعداد اور اسلحہ میں زیادہ تھی بلکہ وہ پورے طور پر کیل کانٹے سے لیس، مضبوط ٹھکانوں پر قابض تھی۔

میجر جنرل اختر حسین ملک نے ناکافی فوج اور مشکل حالات کے باوجود بھارتی فوج کا بری طرح قلع قمع کر دیا اور پورے علاقے کو بھارتی فوج کے ناپاک وجود سے صاف کر دیا۔ میجر جنرل اختر حسین کی ذہانت، اعلیٰ منصوبہ بندی، پُر عزم اور ولولہ انگیز قیادت نے اس علاقے میں بھارتی فوج کو عبرتناک شکست سے دوچار کیا۔ صدر مملکت نے میجر جنرل اختر حسین کو ان کے عظیم کارنامے پر ہلال جرأت کا اعزاز دیا‘‘۔

(روزنامہ امروز 25 ستمبر 1965ء ص1)

جنرل اختر ملک کی زبان پر آخری الفاظ

اکھنور، کشمیر!

اپنے مضمون میں ڈاکٹر شبیر احمد (امریکہ) رقمطراز ہیں:۔

’’1948ء کے بعد نقشہ تبدیل کرنے کے دو مواقع تو یقیناً آئے تھے۔ پہلا 1965ء میں جب میجر جنرل اختر ملک چھمب جوڑیاں سیکٹر میں آگے بڑھتے اکھنور پار کرنے لگے تھے اور کشمیر پکے پھل کی طرح پاکستان کی جھولی میں آ گرنے والا تھا (دوسرے موقع کا ذکر آئندہ کبھی) فیلڈ مارشل ایوب خاں صدر پاکستان تھے ان جیسے محبّ وطن صدر کو معلوم تک نہ ہوا اور محاذ کے کور کمانڈروں نے عین موقع پر اختر ملک جیسے جانباز کو ایک عیاش جنرل یحییٰ خان سے بدل دیا۔ صاحبو! جیتی ہوئی بازی ہر گئی جنرل اختر ملک کے چند سال کچھ اس طرح کا داغ لئے گزرے۔ کہتے ہیں ترکی میں جنرل اختر ملک ٹریفک کے مہلک حادثے میں زخمی ہوئے تو آخری لمحات میں ان کی زبان پر دو الفاظ تھے ’’اکھنور، کشمیر!‘‘

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین 12 جون 2005ء ص 10 کالم 4)

ضمیر جعفری کا منظوم خراج تحسین

آخری سلام

1965ء کی جنگ کشمیر میں فاتحانہ رنگ میں حصہ لینے اور اپنے جوانوں کے ساتھ کامیاب جرأتمندانہ کارروائی انجام دینے کی وجہ سے فاتح چھمب میجر جنرل اختر حسین ملک کو ہلال جرأت سے نوازا گیا اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ بعد میں لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کو حکومت پاکستان نے ترکی بھجوایا جہاں وہ ایک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ وطن عزیز کے اس دلاور اور نام آور سپاہی کو مشہور شاعر ضمیر جعفری (مرحوم) نے جو خراج تحسین پیش کیا ہے اس کا پہلا بند اور چوتھے بند کا ایک حصہ ماہنامہ ’’نیا زمانہ‘‘ لاہور (شمارہ جنوری 2005ء) کے شکریے کے ساتھ نذر قارئین کیا جاتا ہے۔

انقرہ سے چک لالہ کے ہوائی اڈے پر لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کے تابوت کی آمد آخری سلام

بند نمبر 1:۔

چمکتی ہوئی توپ گاڑی کے اوپر
جو تابوت ہے
چاند تارے کے پرچم میں لپٹا ہوا
اک جیالا، جری، نام آور، دلاور، بہادر سپاہی!
ابد کی خموشی میں کھویا ہوا
اپنی شفاف وردی میں سویا ہوا

بند نمبر 4:۔

سرد پیکر میں اب دل دھڑکتا نہیں
آگ جلتی نہیں، خون چلتا نہیں
جسم بے جان ہے
لیکن اے زندگی! یہ وہ انسان ہے!
اک جیالا، جری، نام آور، دلاور، بہادر سپاہی!
جو اپنے مقدس وطن، خطۂ دلنشیں، کشور بہترین کے لئے
اس زمین پر بہشت بریں کے لئے!
پاک پرچم تلے!
وادیوں! جنگلوں! پربتوں میں لڑا
موت کے سامنے مسکراتا رہا، جنگ اور امن کے زخم کھاتا رہا
تا کہ یہ شہر اور گاؤں بستے رہیں
پھول کھلتے رہیں، باغ مہکتے رہیں، کھیت ہنستے رہیں!

روزنامہ نوائے وقت کی ایک رپورٹ

راولپنڈی 26/اگست 1969ء (پ پ ا)

جنگ ستمبر کے ء نامور ہیرو لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کی میت آج صبح ترکی سے ایک خاص طیارے میں راولپنڈی پہنچا دی گئی۔ اسی طیارہ میں ان کی اہلیہ کی میت بھی تھی۔ دونوں میاں بیوی ترکی میں ایک کار کے حادثے میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ جب جنرل اختر حسین ملک کی میت ہوائی اڈہ پر پہنچی تو سوگوار ماحول میں اعلیٰ فوجی حکام نے انتہائی عقیدت واحترام سے میت کو ربوہ میں دفنانے کے لئے ایک فوجی ہیلی کاپٹر میں رکھا۔ صدر پاکستان یحییٰ خاں کی طرف سے ان کی ملٹری سیکرٹری نے میت پر پھول چڑھائے۔ مسلح افواج کے سربراہوں کی طرف سے بھی پھول چڑھائے گئے۔ جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ کی میت کے ہمراہ ترکی کے لیفٹیننٹ جنرل امین الپکایا خاص طور سے راولپنڈی پہنچے اور میت پاکستانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل عبدالحمید خاں کو سونپی۔ ہوائی اڈہ پر بحریہ کے سربراہ گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن، فضائیہ کے نامزد سربراہ ایئر وائس مارشل اے رحیم سیکرٹری ڈیفنس مسٹر ایس غیاث الدین احمد لیفٹیننٹ جنرل ٹکا خان، لیفٹیننٹ جنرل ایس اے میاں اور متعدد سینئر حکام موجود تھے۔ ان کے علاوہ مرحوم کے عزیز واقارب ریٹائرڈ فوجی افسر اور بھاری تعداد میں عام شہری بھی سوگواروں میں موجود تھے۔ خواتین کے لئے ہوائی اڈہ پر ایک شامیانہ خاص طور سے لگایا گیا تھا۔ ہوائی اڈہ پر ترکی کے چیف آف جنرل سٹاف جنرل محمود کی نمائندگی کرتے ہوئے جنرل امین الپکایا نے مرحوم کو پُر جوش الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مرحوم بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے وہ نہ صرف پاکستان میں مقبول تھے بلکہ وہ ترکی سمیت برادر ملکوں میں بھی نمایاں مقام رکھتے تھے۔ اس عظیم سپاہی فرزند پاکستان اور ترکی کے سچے دوست کی موت کا سانحہ اتنا زبردست ہے کہ ان کا تذکرہ کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے۔ مرحوم 1941ء سے اب تک تین جنگوں میں حصہ لے چکے ہیں اور ہر جنگ میں انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا تھا حتیٰ کہ جنگ ستمبر میں انہیں جرأت و بہادری کا شاندار مظاہرہ کرنے پر ہلال جرأت کا تمغہ عطا کیا گیا۔ جنرل امین نے ترکی کی مسلح افواج اور اپنے عوام کی جانب سے جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ کی افسوسناک موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی موت سے نہ صرف پاکستان کو ہی زبردست نقصان پہنچا ہے بلکہ ترکی کے عوام کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ میجر جنرل عبدالعلی کے نام ایک پیغام میں ترکی کے جنرل امین نے کہا کہ ان کے بڑے بھائی کی حسرتناک موت پر انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ بلاشبہ یہ انتہائی اندوہناک امر ہے کہ جنگ ستمبر کے اس ہیرو کی موت اس قسم کے حادثہ میں ہو۔ پاکستانی افواج کے چیف آف سٹاف جنرل حمید خان نے اس موقع پر کہا کہ جنرل اختر حسین ملک اور ان کی افسوسناک موت پر ہر پاکستانی کو صدمہ ہوا ہے۔ خصوصاً مسلح افواج کو کہیں زیادہ صدمہ ہوا جس سے مرحوم عرصہ سے منسلک تھے۔ ان کی موت انتہائی اچانک ہوئی ہے کہ کسی کو بھی یقین نہیں آتا لیکن خدا کی مرضی ومنشا یہی تھی۔ مرحوم ایک عظیم سپاہی، بہترین جرنیل اور شریف النفس انسان تھے ان کی موت سے قوم کو بے حد نقصان پہنچا ہے۔ زمانہ امن ہو یا جنگ وہ قیادت کرنے کی بے پناہ خوبیوں کے مالک تھے اور ان کے کارنامے ہمیشہ دوسروں کے لئے مثال بنے رہیں گے۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کی میت آج شام ربوہ میں سپرد خاک کر دی گئی۔

(روزنامہ نوائے وقت 27/اگست 1969ء)

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

ملتان کے تاریخی دروازے

ملتان کی سرزمین تاریخی روایات اور قدامت کے حوالے سے خاص پہچان رکھتی ہے۔ ثقافتی ورثہ سے مالا مال ملتان ایک شہر کا نام نہیں، یہ سیاسی، تاریخی، مذہبی اور علم وادب کا مرکز رہا ہے۔ یہاں روحانیت کے چشمے پھوٹتے رہے۔ جنگ وجدل کی داستانیں جنم لیتی رہیں۔ ان داستانوں کی چند نشانیاں اندرون ملتان اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں موجود ہیں۔ ماضی کا یہ ثقافتی ورثہ محکمہ آثار قدیمہ کی عدم توجہی کا شکار ہو کر مٹتا جارہا ہے۔

ملتان کبھی اندرون شہر تک ہی محدود تھا۔ اس شہر کے چھ دروازے تھے، جنہیں بوہڑ گیٹ، دہلی گیٹ، حرم گیٹ، لوہاری گیٹ، پاک گیٹ اور دولت گیٹ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ شہر کے چاروں جانب یہ دروازے فصیل کا کام دیتے تھے۔ ان دروازوں میں سے تین دروازے پاک گیٹ، دولت گیٹ، اور لوہاری گیٹ صرف نام ہی رہ گئے ہیں۔ دروازوں کے نام ونشان تو کب کے مٹ چکے ہیں۔ باقی ماندہ دروازوں کے آثار مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے مٹتے جا رہے ہیں۔

"سات دریاؤں کی سرزمین" کے مصنف ابن حنیف اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں۔ فصیل کے اندر ملتان کی گلیوں اور سڑکوں پر سے گزرتے ہوئے مجھے اکثر خیال آتا ہے کہ ان گلیوں کے نیچے، ان سڑکوں کے اندر گہرائیوں میں ہزار برس پہلے کا وہ ملتان سویا ہوا ہے جو صدیوں تک بار بار اجڑتا اور آباد ہوتا رہا۔

حملہ آوروں نے اس شہر کی اینٹ سے اینٹ بجائی۔ فصیل کے ساتھ ایک خندق بنائی گئی جس سے دفاع کا کام لیا جاتا تھا۔ اب یہ خندق سرکلر روڈ کہلاتی ہے۔ ملتان کی آبادی ان دروازوں سے نکل کر دور دراز تک پھیل چکی ہے۔ اس فصیل کے اندر ماضی کی چمک دمک ہی نہیں۔ آج بھی زندگی کی ہنگامہ خیزیاں اور رونقیں نظر آتی ہیں۔ تنگ وتاریک گلیاں، اونچے اونچے مکان، اب مارکیٹوں اور بازار کا روپ اختیار چکی ہیں۔ تاہم سرکلر روڈ پر موجود محراب کی شکل میں یہ دروازے جن میں حرم گیٹ، دہلی گیٹ اور بوہڑ گیٹ اصلی حالت میں موجود ہیں۔ مگر ان کے کواڑ اور نشانات غائب ہیں جبکہ باقی تین دروازے ملتان کی ترقی کی نذر ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قلعہ کے وہ چار دروازے جو دیہہ دروازہ، خضری دروازہ، سکی دروازہ اور ریڑھی دروازہ کے نام سے موسوم تھے صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔ یہ دروازے بھی تاریخی اہمیت کے حامل تھے۔ خضری دروازہ عیدگاہ کی جانب تھا۔ اسے حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب کیا گیا تھا۔ سکھی دروازہ دولت گیٹ کی جانب کھلتا تھا۔ اس کے قریب ایک سکھا گاؤں تھا۔ اس گاؤں کے نام پر ہی اس دروازے کا نام سکھی رکھا گیا، دیہہ دروازہ مغرب کی جانب کھلتا تھا۔ یہ دروازہ آنے جانے والوں کے لئے راستہ کا کام دیتا تھا۔ اس کے اندر ایک مندر بھی تھا۔ ریڑھی دروازہ کا رخ حسین آگاہی کی جانب تھا۔ قلعہ کے دروازوں کے اگرچہ اب نشانات ختم ہو چکے ہیں۔ تاہم فصیل کے کچھ دروازے ابھی قائم ودائم ہیں جن کی حالت خستہ ہو چکی ہے۔ ان دروازوں سے جو راستہ بازار کی طرف جاتا ہے وہ خمدار اور ڈھلوان ہے۔ جوں جوں آگے بڑھتے جائیں بلندی بڑھتی جاتی ہے۔ اس کے راستوں کی تعمیر میں جنگ کی حکمت عملی شامل تھی۔

دہلی دروازہ

دہلی دروازہ جو عہد رفتہ کی عظیم یادگار ہے۔ یہ دروازہ بھی خستہ حالی کا شکار ہے۔ آثار قدیمہ والوں نے اس کی طرف توجہ دینے کی کبھی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اس دروازے کے باہر جہاں ایک بازار نظر آتا ہے۔ اگر اس دروازے کے اندر داخل ہو جائیں تو ماضی کے تنگ وتاریک رہائشی علاقے اب بازار میں بدل چکے ہیں۔ دروازے کے اندر داخل ہوتے ہی ایک گلی، محلہ کمنگراں سے ہوتی ہوئی حسین آگاہی بازار کو جا ملاتی ہے۔ محلہ کمنگراں تاریخی اعتبار سے اپنی اہمیت رکھتا ہے۔ اس محلہ کو ایران سے آنے والے کاشی گروں نے آباد کیا۔ اب صرف خاندانوں نے اس گلی میں ثقافتی اور کاشی کا فن زندہ رکھا ہوا ہے۔ اس گلی میں داخل ہوتے ہی بازار کا آغاز ہو جاتا ہے۔ کپڑوں، برتن اور خصوصاً کڑھائی کی دکانیں زیادہ ہیں۔ گلی کے اختتام پر سنار کی دکانیں تھیں۔ تیل کے کولہو بھی اس محلے میں کثرت سے پائے جاتے ہیں جواب ختم ہو چکے ہیں۔

دہلی دروازے کے سامنے والی سڑک پر چلے جائیں۔ جو اختتام پر چوک سے جا ملتی ہے۔ اس گلی کو کیڑی تیلیاں بھی کہتے ہیں۔ گلی میں ایک معروف محلّہ سعید خان قریشی ہے۔ چند سال پہلے یہاں نواب سعید خان نے باغات لگوائے تھے۔ یہاں پر اس کے محلات بھی تھے۔ اس گلی کبڑی میں اب صرف دو منزلہ مقبرہ ہی تاریخ کی اہم نشانی ہے۔

پاک گیٹ دروازہ

پاک گیٹ دروازہ جو موسیٰ پاک شہید سے منسوب ہے۔ یہاں دروازے کا نام ونشان مٹ چکا ہے۔ دروازے کے باہر بازار کا سماں نظر آتا ہے۔ اندر داخل ہو جائیں تو صرافہ بازار شروع ہو جاتا ہے۔ جس کا اختتام حسین آگاہی بازار میں ہوتا ہے۔ قیام پاکستان سے قبل یہاں زیادہ تر ہندو آباد تھے۔ مسلمان کہیں کہیں جسے بعد ازاں مہاجرین نے آ کر آباد کیا۔ تنگ گلیوں میں باریک اینٹوں والی عمارتیں تاریخ کی یاد تازہ کرتی ہیں۔ جس دروازے سے حضرت موسیٰ پاک اعجازی طور پر داخل ہوئے وہ پاک دروازے کے نام سے منسوب ہوا اور جس دروازے سے آپ کی مستورات داخل ہوئیں، وہ حرم گیٹ کہلانے لگا۔ اس دروازے میں دن تو دن رات کے کسی پہر چلے جائیں، رونق ہی رونق نظر آتی ہے۔ خاص کر رات کو جگمگاتی روشنیوں میں سگریٹ، پان اور چائے اور حلیم چاول کی دکانوں پر رونق عروج پر ہوتی ہے۔ رات کے وقت بھی دن کا احساس ہوتا ہے۔

حرم دروازہ

حرم دروازے کی طرف سے گزریں تو ایک معروف بازار کالے منڈی نظر آئے گا۔ جس کی وجہ شہرت ایک بزرگ حضرت قال شاہ ہیں جنہوں نے روحانی مراحل طے کرتے ہوئے ملتان میں قدم رنجا فرمایا۔ ایک مرتبہ ملتان شہر میں زبردست قحط پڑ گیا اور لوگ خوراک کے لئے ترس گئے۔ کہتے ہیں کہ حضرت قال شاہ رات دن تک اناج کی بوری پر بیٹھ کر اناج تقسیم کرتے رہے مگر بوری ختم نہ ہوئی۔ جب قحط ختم ہو گیا تو لوگ اسے قال منڈی کے نام سے پکارنے لگے جو بعد ازاں کالے منڈی کے نام سے موسوم ہو گئی اور اب کالے منڈی کپڑے کی دکانوں کی وجہ سے مشہور ہے۔

بوہڑ دروازہ

بوہڑ دروازہ اپنی قدامت کے لحاظ سے بھی خاصا مشہور ہے اس کی وجہ شہرت یہاں بوہڑ کے درخت تھے۔ جو زمانے کی شکست وریخت کی نذر ہو گئے۔ تاہم ایک درخت آج بھی ان پرانی یادوں کو تازہ کرتا ہے۔ لوہاری دروازہ کے باہر اس وقت گنے کے جوس اور لنڈے کے کپڑے بیچنے والوں کا ہجوم نظر آتا ہے۔

دولت دروازہ

یہ دروازہ بھی زمانے کی ناقدری کی نذر ہو چکا ہے۔ دولت دروازہ پیر دولت شاہ سے منسوب کیا گیا۔ ان کا مزار مبارک چوک کے وسط میں موجود ہے لیکن دروازے کا نام ونشان مٹ چکا ہے۔ ان دروازوں کی خوبی یہ ہے کہ اگر آپ ایک دروازے سے اندر داخل ہوں تو باہر نکلے بغیر ہی آپ اندرون شہر کی سیر کرتے ہوئے آخری دروازے تک پہنچ سکتے ہیں۔ دولت گیٹ سے دہلی گیٹ جاتے ہوئے مٹی کے برتن کی دکانیں نظر آتی ہیں، اس علاقہ میں کمہار کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ جن کی اکثریت اس پیشے کو خیر باد کہہ چکی ہے۔ چند دکانیں تو قائم ہیں مگر یہاں دوسرے شہروں سے منگوائے ہوئے مٹی کے برتن فروخت کئے جاتے ہیں۔

فصیل کے ایک دروازے سے شروع ہو کر آخری دروازے تک اختتام پذیر سرکلر روڈ پر ٹریفک کا بے تحاشہ دباؤ رہتا ہے۔ ناجائز تجاوزات نے اس سڑک کو مزید سکیڑ کر رکھ دیا ہے۔ رکشے، تانگے، ریڑھیاں مل کر شہر کا حسن گہنا رہے ہیں۔ ٹریفک کا یہ اژدھام فضا کی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ بے ہنگم ٹریفک اور تنگ سڑکیں شہریوں کے لئے مسائل پیدا کر رہی ہیں۔

ملتان کے بزرگ بتاتے ہیں کہ نصف صدی قبل شہر کے غربی دروازوں بوہڑ گیٹ، حرم گیٹ، پاک گیٹ سے متصل بیرونی جانب وسیع وعریض میدان ہوتے تھے۔ جہاں شیشم کے درخت جھومتے دکھائی دیتے تھے اور ہر طرف خوشبو کا سفر جاری رہتا تھا لیکن اب ان دروازوں کے گردونواح میں تانگے گھوڑوں کے اصطبل اور ریڑھی اور رکشہ مافیا قابض ہوتا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2 مارچ 2008ء)

آب بقا

ربط جس کو رہا خلافت سے
اس کو سب کچھ ملا خلافت سے
دھوپ اور چاندنی سے بھی بڑھ کر
ہم نے پائی ضیا خلافت سے
ابن منصور تجھ سے وعدہ ہے
ہم کریں گے وفا خلافت سے
چشمۂ فیض ہے رواں لوگو
لے لو آبِ بقا خلافت سے
گرد روحوں کی ڈھل گئی ساری
ایسے برسی گھٹا خلافت سے
عشق کی ریت ہے یہی اعظم
عہد سارے نبھا خلافت سے

اعظم نوید

مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

داڑھی رکھنے کی حکمتیں اور مصالح

داڑھی رکھنا سعادت مندی ہے۔ یہ جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے

داڑھی مرد کی زینت ہے

اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کی تخلیقی بناوٹ میں بعض فطرتی تفاوت رکھے ہیں۔ جو ان دونوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک داڑھی ہے۔ جو صرف مردوں کو عطاء ہوئی ہے۔ یقیناً یہ مرد کی زینت اور اس کا زیور ہے۔ جو اسے عورتوں سے ممتاز کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی طبعی خوبصورتی کا بھی باعث بنتی ہے۔

فطرت کی 10 باتیں

آنحضرت ﷺ سچی انسانی فطرت کے علمبردار ہیں۔ آپؐ نے مذہب کی عمارت کو انسانی فطرت کی بنیادوں پر سے اٹھایا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ ہر بچہ سعید فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے پھر وہ اپنے ماں باپ کی پرورش کے زیر اثر مختلف راستے اختیار کر لیتا ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔

دس امور فطرت میں داخل ہیں اور فطرت کا حصہ ہیں اس لئے ان پر عمل کرو۔

1۔ مونچھیں چھوٹی رکھنا۔
2۔ داڑھی بڑھانا۔
3۔ مسواک کرنا۔
4۔ ناک پانی سے صاف کرنا۔
5۔ ناخن کاٹنا۔
6۔ بغل کے بال صاف کرنا۔
7۔ زیر ناف بال کاٹنا۔
8۔ انگلیوں کے جوڑ دھونا۔
9۔ پانی سے استنجا کرنا۔
10۔ کلی کرنا۔

(مسلم۔ کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ)

پس داڑھی رکھنا انسانی فطرت میں داخل ہے۔ اور فطرت کا تقاضا ہے۔

داڑھی رکھنا سنت نبویؐ ہے

آنحضور ﷺ کی داڑھی بہت خوبصورت اور گھنی تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو آنحضرت ﷺ کے گھریلو خادم تھے نے دس سال تک آپؐ کی خدمت کی۔ اور بہت قریب سے آپ کو دیکھا روایت کرتے ہیں کہ آپ کے سر اور داڑھی میں بیس سے زیادہ سفید بال نہ تھے۔

(بخاری کتاب اللباس باب الجعد)

آپؐ نے بعض دفعہ خضاب کا بھی استعمال کیا۔ آپؐ سر کے بالوں اور داڑھی کو خوشبو بھی لگایا کرتے تھے۔ وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کے صحابہؓ نے بھی داڑھیاں رکھی ہوئی تھیں۔ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں روایت آتی ہے کہ داڑھی کو مٹھی سے پکڑ کر باقی زائد بال کاٹ دیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب اللباس)

داڑھی رکھنے کا حکم

آنحضور ﷺ نے مختلف موقعوں پر مختلف الفاظ کے ساتھ داڑھی رکھنے کی تلقین فرمائی ہے مثلاً فرمایا۔

داڑھی بڑھاؤ۔ (بخاری کتاب اللباس)

بعض روایات میں یہ وضاحت فرمائی کہ داڑھی مونچھوں سے بڑی ہونی چاہئے۔

ان کے معنی معمولی فرق کے ساتھ قریباً ایک جیسے ہیں کہ مونچھوں کے مقابل پر اپنی داڑھی کو بڑھاؤ۔

حضرت مسیح موعود کا فرمان

حضرت مسیح موعود سے داڑھی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:۔

”بعض داڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے۔ وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہئے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز مرد اور عورت کے درمیان رکھ دیا ہے۔“

(بحوالہ ”بدرسوم کے خلاف جہاد ص 96“)

محبت کا تقاضا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔

”ہم تو نصیحت کر دیتے ہیں، جسے ہمارے ساتھ محبت ہوگی وہ خود رکھے گا ہماری داڑھی ہے اور جو ہمارے ساتھ محبت کرے گا وہ خود رکھے گا“

(بحوالہ مشعل راہ ص 39)

خشخشی داڑھی

اگر کسی کو داڑھی رکھنے کی عادت نہیں تو بعض اوقات اس کے لئے ابتداء میں مکمل اور بڑی داڑھی رکھنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے اسے چاہئے کہ بے شک آغاز میں چھوٹی اور معمولی داڑھی رکھ لے۔ جس کے بعد آہستہ آہستہ اسے بڑی داڑھی رکھنے کی توفیق ملے گی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”چونکہ جو لوگ داڑھی منڈوانے کے عادی ہوتے ہیں وہ یک دم داڑھی نہیں رکھ سکتے اور اس لئے ہم نے انہیں اجازت دے دی کہ اچھا تم خشخشی رکھ لو...... (آپ نے فرمایا) ہم نے خشخشی کی اجازت ان لوگوں کو دی تھی جو استرا پھیرتے تھے۔ انہیں کہا گیا تھا کہ تم استرا نہ پھیرو اور چھوٹی چھوٹی خشخشی داڑھی ہی رکھ لو۔ لیکن یہ جواز جو استرا والوں کا تھا اس پر دوسرے لوگوں نے بھی عمل کرنا شروع کر دیا...... حالانکہ جواز تو کمزوروں کیلئے ہوتا ہے۔ ہمارا مطلب تو یہ تھا کہ جب استرا پھیرنے والے خشخشی داڑھیاں رکھ لیں گے تو ہم انہیں کہیں گے کہ اب اور زیادہ بڑھاؤ اور آہستہ آہستہ وہ بڑی داڑھیاں رکھنے کے عادی ہو جائیں گے۔“

(الفضل 21 فروری 1945ء)

پس داڑھی خواہ معمولی نوعیت کی ہو ضرور رکھنی چاہیے کیونکہ یہی محبت کا تقاضا ہے۔

مذہبی غیرت کی علامت

14۔ فروری 1945ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود ایک اور رنگ میں داڑھی کے متعلق فرماتے ہیں۔

”اصل بات یہ ہے کہ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو، سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ تم اپنے مذہب کیلئے کتنی غیرت اپنے اندر رکھتے ہو۔ اور تم (۔) شعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو۔ پہلے (۔) نے چونکہ داڑھی کے معاملہ میں کمزوری دکھائی ہے۔ اس لئے فوجوں اور پولیس میں (۔) داڑھی منڈوانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جب (۔) یہ کہتے ہیں کہ آخر سکھ بھی تو داڑھیاں رکھتے ہیں ان سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کیا جاتا۔ تو اسے جواب دیتے ہیں کہ وہ سارے کے سارے داڑھیاں رکھتے ہیں اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مذہب میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔ لیکن تمہارے اکثر (۔) منڈواتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمہارے ہاں کوئی حکم نہیں تم اپنی مرضی سے رکھنا چاہتے ہو...... سکھوں نے چونکہ اس معاملہ میں جرأت دکھائی ہے۔ اس لئے گورنمنٹ ان کو مجبور نہیں کرتی اگر (یہ لوگ) بھی جرأت سے کام لیں تو ان کا بھی رعب قائم ہو جائے۔“

(الفضل 21۔ فروری 1945ء بحوالہ مشعل راہ ص 458)

بعض احمدیوں کا مثالی نمونہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہمارے ایک واقف زندگی جو اب تحریک جدید میں کام کر رہے ہیں وہ پہلے پولیس میں تھے۔ انہوں نے میرے اعلانات پر داڑھی رکھ لی۔ اس پر افسر نے انہیں تنگ کرنا شروع کر دیا۔ آخر جب زیادہ تنگ کیا گیا تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔

ایک فوجی احمدی کو داڑھی رکھنے پر افسر نے فوجی حوالات میں دے دیا یہ واقعات ہر جگہ ہو رہے ہیں ...... آپ نے فرمایا ”ایک انگریز جو یہاں (احمدی) ہوا اس نے تو احمدی (۔) ہونے کے بعد داڑھی رکھ لی۔ حالانکہ انگریزوں میں تو سب ہی داڑھی منڈواتے ہیں اس نے (۔) قبول کرنے کے بعد اپنی قربانی کا ثبوت دیا کہ میں (۔) کے احکامات پر عمل کر کے دکھا سکتا ہوں۔ اس کو اس کے ملک کے لوگوں نے حیرت کی نظر سے دیکھا اور ولایت کے اخباروں میں اس کے متعلق نوٹ بھی شائع ہوئے۔ بعض لوگوں نے اس سے پوچھا تم داڑھی رکھتے ہو۔ لیکن لباس انگریزی پہنتے ہو۔ اس کی کیا وجہ ہے تو اس نے جواب دیا کہ کپڑوں کے متعلق مجھے (۔) نے کوئی خاص حکم نہیں دیا اور نہ (۔) مجھے ان کپڑوں کے پہننے سے منع کرتا ہے لیکن (۔) مجھے داڑھی رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے۔ جس طرح ایک انگریز کے داڑھی رکھنے پر انگلستان کے لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا۔ اسی طرح ہندوستان کے لوگ تمہارے داڑھی نہ رکھنے پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں“۔

(مشعل راہ ص 458)

داڑھی رکھنے کی حکمتیں

1۔ جسمانی صحت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”تمام احکام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے۔ اور حکم میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔ کوئی ایک حکم بھی بغیر مصلحت کے نہیں۔ داڑھی رکھنے میں بھی کئی حکمتیں اور کئی مصالح ہیں۔ یہ جسمانی صحت کیلئے بھی مفید ہے“۔

2۔ جماعتی تنظیم کا رعب

(یہ) جماعتی تنظیم کیلئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ سکھوں کے کیس اور داڑھی رکھنے پر سختی سے پابند ہونے کی وجہ سے کوئی شخص ان کے مذہب پر حملہ نہیں کرتا۔ کیونکہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ جو لوگ داڑھی اور کیس پر اس قدر سختی سے پابند ہیں اور اس معاملہ میں دخل اندازی کو پسند نہیں کرتے اگر ان کی کسی مذہبی بات میں دخل اندازی کی تو وہ کٹ مریں گے۔ اسی طرح ہماری جماعت میں بھی (۔) شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر کاربند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں میں رعب قائم ہو جائے گا۔ اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ یہ لوگ اپنی بات کے پکے ہیں اور کسی کی رائے کی پرواہ نہیں کرتے۔ جب یہ لوگ داڑھی کے معاملے میں اس قدر سختی سے پابند ہیں اور باقی (۔) کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے

۔اگر ہم نے ان کی کسی دینی بات میں دخل اندازی کی تو یہ لوگ مر جائیں گے مگر اپنی بات کو پورا کر کے چھوڑیں گے۔اس کے مقابل میں اگر یہ لوگ دیکھیں گے کہ تم لوگوں کی باتوں سے ڈر کر داڑھی منڈوا دیتے ہو۔یا چھوٹی کر لیتے ہو تو وہ خیال کریں گے جو لوگ دنیا کی باتوں سے ڈر جاتے ہیں وہ (دیگر باتوں) سے کیوں مرعوب نہ ہوں گے۔تمہارا داڑھیوں کے معاملے میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے“۔

(مشعل راہ ص460)

3۔برائیوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی توفیق ملنا:

داڑھی رکھنے سے انسان بہت سی برائیوں سے بھی بچ جاتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ جب میں نے اپنا چہرہ حضور ﷺ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ کی طرح داڑھی سے سجایا ہے۔تو اب مجھے اس داڑھی کی عزت رکھنی چاہئے اور ان کاموں سے رکنا چاہئے جن سے میرے آقا نے مجھے منع کیا ہے۔اور جن سے نفرت کا اظہار کیا ہے۔یوں داڑھی کا احساس اسے آہستہ آہستہ بدیوں اور گناہوں سے دور کرتا چلا جائے گا۔ظاہر ہے آدمی اس کی شکل وشباہت اختیار کرتا ہے اور اس کے رنگ میں رنگین ہونا چاہتا ہے جو اس کا آئیڈیل ہو۔اگر وہ برے شخص کی شکل و شباہت سے متاثر ہوگا تو اس جیسی شکل بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی برائیاں بھی اس کے اندر سرایت کرنے لگیں گی۔لیکن اگر نیک آدمی کی شکل وشباہت اختیار کرنے کی کوشش کرے گا۔تو اس کے ساتھ ساتھ اس کی نیکی بھی اس میں نفوذ کرے گی۔پس داڑھی نہ صرف انسان کو گناہوں سے بچائے گی بلکہ اس میں اعلیٰ اقدار پیدا کرے گی اور وہ نیکیاں کرنے لگ جائے گا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

”یہ چیز ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔داڑھی ایک سنت ہے۔اور ہم اس طرح اس کے ساتھ سلوک نہیں کر سکتے کہ جس طرح ہو یا نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا“۔

(الفضل 30۔مئی 1998ء)

عظمت کا احساس:

آنحضور ﷺ جو ساری کائنات کے سردار ہیں اور تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور تمام شہنشاہوں کے شہنشاہ ہیں کو جب کوئی اپنا آئیڈیل بنائے گا۔اور آپ کی پیروی میں آپؐ کے روپ کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرے گا تو اس میں ایک عظمت کا بھی احساس پیدا ہوگا۔کہ اتنے بڑے انسان کا غلام ہوں۔اس کے پیروکاروں میں سے ہوں اور جو افضل اور سب سے بہتر انسان ہے۔

داڑھی نہ رکھنے کی وجوہات

ان تمام باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے جب ہم غور کرتے ہیں کہ کیوں نوجوان یا بڑے داڑھی نہیں رکھتے تو امکانی طور پر تین وجوہات سامنے آتی ہیں۔

1۔عدم توجہی

2۔احساس کمتری

3۔بدنامی کا خوف

1۔عدم توجہی:

بعض بڑوں یا نوجوانوں کو اس کی اہمیت وافادیت کا علم نہیں ہے۔چنانچہ جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو فوراً وہ داڑھی رکھ لیتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

”میں بارہا یہ کہہ چکا ہوں کہ مجلس انصار اللہ کے سٹیج سے یا کسی بھی ایسی سٹیج سے جس پر میں بیٹھا ہوں کوئی احمدی جو بغیر داڑھی کے ہے۔وہ نہ تلاوت کرے گا۔نہ نظم پڑھے گا۔اور اس چیز پر سختی سے انگلینڈ میں عمل ہوتا ہے۔کئی ایسی اچھی آواز والے جن کی داڑھی نہیں تھی پروگرام میں ان کا نام تھا مگر میں نے cancel کر دیا اور پھر وہ دوسری دفعہ آئے اگلے سال تو داڑھی رکھی ہوئی تھی“۔

(الفضل 30۔مئی 1998ء)

پس ایسے افراد کو بار بار توجہ دلانی چاہئے۔تا وہ اس سنت کی پیروی کریں۔

2۔احساس کمتری:

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ داڑھی پرانے خیال اور پرانے زمانے کے لوگ رکھتے ہیں کیونکہ ماڈرن لوگ داڑھی نہیں رکھتے۔گویا مغربی معاشرے سے متاثر ہو کر وہ داڑھی نہیں رکھتے یہ سخت خطرے والی بات ہے۔کیونکہ یہ احساس کمتری اور ذہنی غلامی کی علامت ہے۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

جو اپنی ملت اور قوم کا طریق چھوڑ کر دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔

(ابوداؤد)

کیونکہ ایسا شخص احساس کمتری میں مبتلا ہو کر دوسروں کی ذہنی غلامی اختیار کر چکا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ اس قوم کی اندھی تقلید شروع کر دیتا ہے۔جسے وہ اپنے سے بہتر سمجھ رہا ہوتا ہے۔اس لطیف حدیث میں آنحضور ﷺ نے نصیحت فرمائی کہ تم کبھی بھی کسی دوسری قوم کے طریق وتمدن کے نقال نہ بننا۔

اس جگہ یہ سوال اٹھ سکتا ہے کہ کیا کسی قوم کی کسی بھی چیز کی پیروی نہیں کرنی خواہ وہ اچھی ہی ہو۔اس کا جواب بھی آنحضرت ﷺ نے دیا ہے کہ

کہ حکمت کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔جہاں سے اسے ملے وہ لے لے۔لیکن کسی چیز کے اختیار کرنے کیلئے دو شرطیں ضروری ہیں۔

1۔وہ فی ذاتہٖ اچھی چیز ہو۔اور دینی شعار کے خلاف نہ ہو۔

2۔اسے غلامانہ ذہنیت کے ساتھ اندھے طریق پر اختیار نہ کیا جائے بلکہ خوب پرکھ کر اور کھوٹا کھرا دیکھ کر علی وجہ البصیرت لیا جائے۔

پس دوسروں سے متاثر ہو کر داڑھی نہ رکھنے کا کوئی جواز نہیں نکلتا۔بلکہ یہ احساس کمتری ہے جو خطرناک راہ ہے اور ہلاکت کی طرف لے جانی والی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

ایسی ذہنیت رکھنے والوں کو سوچنا چاہئے مذہبی دنیا تو الگ رہی اس دور میں جس میں ہم پرورش پا رہے ہیں، سیاسی اور سائنسی دنیا کی وہ عظیم المرتبت، بے مثال اور قابل قدر شخصیات گزری ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دونوں اس ہی سنت نبوی سے آراستہ تھیں میری مراد محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ہیں۔پس داڑھی تو ہماری عظمت کا نشان ہے۔

3۔بدنامی کا خوف:

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں بعض افراد نے داڑھی رکھ کر بعض ایسی حرکتیں کی ہیں۔اور ایسا گندا نمونہ پیش کیا ہے۔جو غیر مہذب تو کیا غیر انسانی حرکتیں ہیں۔جن سے آئے دن ہماری اخباریں سیاہ ہوتی رہتی ہیں۔ممکن ہے کہ بعض نوجوان اس خوف سے کہ داڑھی رکھنے سے لوگ مجھے بھی انہی جیسا سمجھیں گے داڑھی نہ رکھتے ہوں۔

مگر یہ بھی ایک غلط سوچ ہے، کیونکہ وہ داڑھی کی وجہ سے بدنام نہیں ہوئے بلکہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے بدنام ہوئے ہیں اگر چند افراد کی وجہ سے ایک قابل قدر چیز بدنام اور داغدار ہو رہی ہے۔تو ہمیں اس کی نیک نامی کیلئے اور زیادہ مستعد ہونا چاہئے۔اور داڑھی کی عظمت اور عزت کو بحال کرنا چاہئے اور اپنے اخلاق کا وہ نمونہ چھوڑیں جو بزرگ، اولیاء اللہ اور قابل عزت شخصیات نے چھوڑا ہے۔پس دینی غیرت کا یہ تقاضا ہونا چاہئے کہ اس دور میں ہم پہلے سے زیادہ اس امر کی طرف توجہ دیں کہ ہر احمدی چہرہ جو داڑھی رکھ سکتا ہو وہ داڑھی کے نور سے آراستہ ہو۔

مجلس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی ذمہ داری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈہ کریں۔خدام نوجوانوں کو سمجھائیں۔اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں۔اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہے۔وہ خشخشی داڑھی رکھے اور جو خشخشی داڑھی رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے۔پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے“۔

(الفضل مورخہ 21۔فروری 1945ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک تو آئندہ سے کوئی بھی کسی مقابلے میں شامل ہی نہ ہو۔یعنی علمی مقابلہ جات میں۔جن کی داڑھی نہ ہو ان کو رد کر دیا کریں۔گھٹیا آوازیں بہتر ہے اس سے کہ گھٹیا چہرہ ہو......یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ داڑھی کو لوگ ترک کر رہے ہیں۔اور یہ جائز بات نہیں“۔

(الفضل 30۔مئی 1998ء)

(بقیہ صفحہ 3)

تدفین کی رپورٹ

ربوہ 28/اگست۔ملک کے نامور فوجی سپوت اور 1965ء کی جنگ کے قابل فخر ہیرو لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ کو گزشتہ شام یہاں پورے اعزاز کے ساتھ شہداء کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنرل مرحوم اور ان کی اہلیہ 22/اگست کو ترکی میں موٹر کار کے ایک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے جنرل اختر حسین ملک اور ان کی اہلیہ کی میت گزشتہ روز چک لالہ کے ہوائی اڈہ سے فوج کے ایک خصوصی ہیلی کاپٹر میں ربوہ لائی گئی۔ میت کو اتارتے وقت پنجاب رجمنٹ کے ایک دستہ نے فوجی طریق کے مطابق سلامی دی۔میت کو جو پاکستانی پرچم میں لپٹے ہوئے تابوت میں رکھی تھی پورے اعزاز کے ساتھ اٹھا کر گیسٹ ہاؤس میں رکھا گیا۔شام سوا چار بجے صدر انجمن کی وسیع گراؤنڈ میں نماز جنازہ ادا کی گئی جو جماعت کے ممتاز عالم دین مولانا ابوالعطاء جالندھری نے پڑھائی، نماز جنازہ میں ہزاروں سوگواروں نے شرکت کی جن میں ملک کے ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔نماز جنازہ کے بعد جنرل اختر ملک اور ان کی اہلیہ کی میت کو شہداء کے قبرستان میں لا کر پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔اس موقع پر بھی پاکستانی فوج کے ایک دستہ نے فوجی طریق کے مطابق گارڈ آف آنر پیش کیا۔جنرل اختر ملک نے گزشتہ پاک بھارت جنگ میں غیر معمولی جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا تھا جس کے اعتراف کے طور پر آپ کو ہلال جرأت کا اعزاز دیا گیا تھا حادثہ کے وقت آپ سینٹو کے ہیڈ کوارٹر انقرہ میں پاکستان کے فوجی نمائندہ کے طور پر مامور تھے۔آپ کی وفات پر صدر مملکت کے علاوہ دونوں صوبائی گورنروں، مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور دیگر بیشمار لوگوں کے تعزیتی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔

(نوائے وقت لاہور 28/اگست 1969ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”گناہ شرک کا ہی دوسرا نام ہے۔“

(مشعل راہ جلد دوم صفحہ 291)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87386 میں Ishaque Odoom

ولد Dawood Odoom قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 360000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Odoom گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 81387 میں Ibrahim Asare

ولد Ismail Frimpong قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Asari گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87388 میں Ibrahim Siddique

ولد Abubakar Siddique Moomin قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر تعمیر مکان مالیتی 35000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 28000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Siddique گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87389 میں Abdullah Saeed

ولد Abdullah Isah Que قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 792000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Saeed گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87390 میں Hakeem Kwame Dankwah

ولد Akwasi Dan Kwah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 40000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Kwami.D گواہ شد نمبر 1 Hakeem.B گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87391 میں Mariam Pinaman Gagyeman

بنت Adam Agyemang قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Pinaman Gagyeman گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87392 میں Mariam Mahmood

بنت Ibrahim Mahmood قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Mahmood گواہ شد نمبر 1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87393 میں Fatima Affressie

ولد Suleman Adam قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatima Affressie گواہ شد نمبر 1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87394 میں Maryam Ishaque

زوجہ Ibrahim Amfu قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8500/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Ishaque گواہ شد نمبر 1 Yaqub K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87395 میں Hafsah Okewu

بنت Alhaji Hamza Okuwu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hafsah Okewu گواہ شد نمبر 1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87396 میں Papa Haruna Appiah

ولد Ishaque Kofi Essel قوم...... پیشہ Herbalist عمر 97 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3600/- غانین کرنسی ماہوار بصورت Herbalist مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Papa Haruna Appiah گواہ شد نمبر 1 Yakub.K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87397 میں Idris Bin Nuhu

ولد Nuhu Kwame قوم...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 116.87/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idris Bin Nuhu گواہ شد نمبر 1 Yaqub.K.Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87398 میں Yusuf Appiah

ولد Mohammad Appiah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Appiah گواہ شد نمبر 1 SulemanYaqub گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87399 میں Ibrahim Yahya

ولد Yaha Kwuku قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی 50000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 75/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Yahya گواہ شد نمبر 1 Yaqub.K. Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87400 میں Abdullah K Ampoh

ولد Ibrahim Kwesikon قوم...... پیشہ فارم عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60x60 مربع فٹ مالیتی 60000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdullah.K.Ampoh۔گواہ شد نمبر1Yakub.K.Entsie۔گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 87401 میں

Touhida Sultana Chhabi

زوجہ Sadek Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/TK70000 (2)حق مہر-/TK32000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Touhida Sultana Chhabi۔گواہ شد نمبر1 انعام الحق۔گواہ شد نمبر2 امیر محمد

مسل نمبر 87402 میں

Mohammad Jahangir Babul

ولد Late Kala Miah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی-/TK400000 (2)زمین مالیتی-/TK600000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Jahangir Babul۔گواہ شد نمبر1 محمد علی۔گواہ شد نمبر2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 87403 میں محمد علی حسین

ولد اسلام الدین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد علی حسین گواہ شد نمبر1 Mohammad Jahidur Rahman گواہ شد نمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 87404 میں محمد قیصر عالم

ولد بدرالدین احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 4 عدد پلاٹس مالیتی-/TK2550000 (2)بینک بیلنس-/TK800000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK23000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قیصر عالم۔گواہ شد نمبر1 محمد یعقوب علی گواہ شد نمبر2 محمد علی

مسل نمبر 87405 میں Rokeya Begum

زوجہ Nazir Ahmad Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) فلیٹ رہائشی مالیتی-/TK808000 (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی-/TK80000 (3)حق مہر-/TK2000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rokeya Begum گواہ شد نمبر1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر2 محمد علی

مسل نمبر 87406 میں سلطانہ نصرت جہاں

زوجہ رفیع احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر-/TK300000 (2) طلائی زیور مالیتی-/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلطانہ نصرت جہاں۔گواہ شد نمبر1 محمد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر2 محمد علی

مسل نمبر 87407 میں

Dr Rejowana Majid

بنت ڈاکٹر محمد عبدالمجید قوم ...... پیشہ ڈاکٹر (ٹرینی) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK2000 ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Dr Rejowana Majid۔گواہ شد نمبر1 محمد علی۔گواہ شد نمبر2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 87408 میں

Mohammad Abu Sayeed Milon

ولد محمد جلال الدین قوم ...... پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی-/TK150000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK1500 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Abu Sayeed Milon۔گواہ شد نمبر1 پروفیسر رجب الدین۔گواہ شد نمبر2 شمیم جہان

مسل نمبر 87409 میں افروزہ بیگم

زوجہ محمد عبدالسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/TK100000 (2)حق مہر-/TK13000 (3) رہائشی پلاٹ مالیتی-/TK80000 (4)مکان مالیتی-/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔افروزہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 محمد علی۔گواہ شد نمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 87410 میں Sahanag Parvin

زوجہ ماسٹر مامون الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنبنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK8000 (2)حق مہر-/TK51000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sahanag Parvin۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87411 میں Shaleha Begum

ولد Sub-Abu Tahir B.P قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK4500 (2)حق مہر-/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shaleha Begum۔گواہ شد نمبر1 انعام الحق گواہ شد نمبر2 زبیر احمد

مسل نمبر 87412 میں Layla Begum

زوجہ Abu Sayed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK64000 (2)حق مہر-/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Layla Begum۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87413 میں محمد انعام الحق

ولد محمد آفتاب Miah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/TK150000 (2)زرعی اراضی مالیتی-/TK200000 (3)نیم پختہ مکان مالیتی-/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انعام الحق گواہ شد نمبر1 اسدالزمان۔گواہ شد نمبر2 زبیر احمد

مسل نمبر 87414 میں

Toufiq Ahmad Bhuyan

ولد Saker Ahamad Bhuyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Toufiq Ahmad Bhuyan۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87415 میں

Ahmedul Mazhar Sheto

ولد Gazi Mazharul Khokon قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmedul Mazhar Sheto۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87416 میں محمد محبوب الرحمٰن

ولد احسان الرحمٰن Bhuiyan قوم ...... پیشہ......عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد محبوب الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87417 میں احسان الرحمٰن

ولد ہارون الرشید Bhuiyan (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK530000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK225000 (3) مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 اسد الزمان

مسل نمبر 87418 میں Rekin Akther

زوجہ احسان الرحمٰن Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK30000 (2) حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rekin Akther۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87419 میں

Rofique Ahmed Bhuiyan

ولد ہارون الرشید Bhuiyan (مرحوم) قوم ...... پیشہ......عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK180000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK40000 (3) مکان مالیتی -/TK150000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد Bhuiyan۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87420 میں Rumal Ahmed

ولد خلیل الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rumal Ahmed۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87421 میں شریف احمد چوہدری

ولد عبدالغفور چوہدری قوم...... پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شریف احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 اسد الزمان

مسل نمبر 87422 میں

Rocksana Akhter Moyna

زوجہ رفیق احمد Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK18000 (2) حق مہر -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rocksana Akhter Moyna۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87423 میں

Abu Zaher Bhuiyan

ولد (Late) Asfaque Hossain Bhuiyan قوم ...... پیشہ فارمر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK800000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK200000 (3) مکان مالیتی -/TK30000 (4) گائے مالیتی -/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abu Zahir Bhuiyan گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 اسد الزمان

مسل نمبر 87424 میں Alamin Miah

ولد ابوالخیر Miah قوم...... پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK60000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK60000 (2) مکان مالیتی -/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Alamin Miah۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87425 میں Hafia Aktar

زوجہ Salauddin Mia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK31000 (2) حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Hafia Aktar۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87426 میں

Maynul Hoque Bhuiyan

ولد اسد الزمان Bhuiyan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Maynul Hoque Bhuiyan گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87427 میں محمد رکن الزمان

ولد محمد انعام الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK154000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رکن الزمان ۔گواہ شد نمبر1 شاہ محمد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 87428 میں Shopna Begum

زوجہ Rohol Amin Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت......ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK4500 (2) حق مہر -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shopna Begum۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87429 میں

Sam Sunnahar Begum

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK14000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sam Sunnahar Begum۔گواہ شد نمبر1 محمد زبیر۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87430 میں

Ayeubur Rahman Bhuiyan

بنت Abu Zaher Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ayeubur Rahman Bhuiyan۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 اسدالزمان

مسل نمبر 87431 میں

Sabbir Ahmed Bhuiyan

ولد عبدالقیوم Bhuiyan (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK100000 (2)زرعی اراضی مالیتی -/TK80000 (3) مکان مالیتی -/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sabbir Ahmed Bhuiyan۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87432 میں

Marofur Rahman (Shanto)

ولد Abuzaher Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔Marofur Rahman(Shanto) گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87433 میں محمد نذیر حسین Bhuiyan

ولد محمد عبدالہادی Bhuiyan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK100000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK300000 (3) مکان مالیتی -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد نذیر حسین Bhuiyan۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87434 میں

Mahmodul Mazhar Shaboj

ولد Gazi Mazharul Khokon قوم...... پیشہ کاروبار عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mahmodul Mazhar Shaboj۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87435 میں

Tahmina Mazhar

زوجہ Gazi Mazharul Khokun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK45000 (2)حق مہر -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Tahmina Mazhar گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87436 میں

Gazi Mazharul Khokun

ولد عبدالجبار Bhuiyan قوم ...... پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK90000 (2)زرعی اراضی مالیتی -/TK85000 (3) مکان مالیتی -/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Gazi Mazharul Khokun۔گواہ شد نمبر1 زبیراحمد گواہ شدنمبر2 اسدالزمان

مسل نمبر 87437 میں

Apel Mahmood Bhuiyan

ولد سراج السلام Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Apel Mahmood Bhuiyan گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87438 میں

Saker Ahmad Bhuiyan

ولد عبدالرحمٰن Bhuiyan (مرحوم) قوم ...... پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زمین مالیتی -/TK90000 (2)زرعی اراضی مالیتی -/TK400000 (3)مکان مالیتی -/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Saker Ahmad Bhuiyan۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شد نمبر2 اسدالزمان

مسل نمبر 87439 میں

Mahbuba Mazhar Beethi

بنت Gazi Mazharul Khokun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Mahbuba Mazhar Beethi۔گواہ شدنمبر1 زبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 87440 میں ناظمہ بیگم

زوجہ محمد صلاح الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK12000 (2) حق مہر -/TK15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ناظمہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم انور۔گواہ شدنمبر2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 87441 میں S.M.Monoar

ولد Late S.M Karimullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔S.M Monoar۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم ابراہیم۔گواہ شدنمبر2 Rasal-L

مسل نمبر 87442 میں

Asia Aktar Munni

زوجہ Sayem Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی -/TK20000 (2)حق مہر -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Asia Aktar Munni گواہ شدنمبر1 ایس ایم سلیم۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم انور

مسل نمبر 87443 میں

Abdur Rashid Mia

ولد Late Moti Mia قوم...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Abdur Rashid Mia گواہ شد نمبر1 ایس ایم اسلم ۔گواہ شدنمبر2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 87444 میں لطیفاں بیگم

زوجہ شریف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK12000 (2)حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔لطیفاں بیگم ۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم انور۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم سلیم

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام سال 08-2007ء میں ربوہ کے تمام 71 حلقہ جات اور 9 بلاکس میں سہ روزہ تربیتی پروگرامز مکمل کروادیئے گئے ہیں ان تمام پروگراموں میں بزرگان سلسلہ بطور مہمان خصوصی تشریف لاتے رہے اور خدام کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ تفصیلی حلقہ وائز حاضری اور بلاک وائز حاضری درج ذیل ہے۔

مجموعی حاضری	خدام	اطفال/انصار	کل
حلقہ جات	5456	4661	10,117
بلاکس	2830	745	3,575

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پروگراموں کو مجلس اور خدام کیلئے بہت بابرکت فرمائے نیز جملہ خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ملازمت کے مواقع

۞ NESPAK کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں معلومات اور رابطہ کیلئے www.nespak.com.pk اور

www.nespakerp.com

۞ دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.thecitizensfoundation.org/jobs/index.php

۞ کیئر فاؤنڈیشن کو مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ میں چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے کیئر فاؤنڈیشن 21 وارث روڈ لاہور

۞ سروس انڈسٹریز لمیٹڈ کو لاہور میں بزنس پروسیس انیلسٹ (Supply Chain) کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے: hrd@serivis.com

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 5/اکتوبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

روزانہ رات سونے سے پہلے اور صبح اور ناشتے کے بعد دانت ضرور صاف کریں۔

ولادت

۞ مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30/اگست 2008ء کو میرے بڑے بیٹے مکرم شیخ عثمان کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ لاہور کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام نعمان کریم الدین عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھابی مکرمہ زوبیہ فضل صاحبہ زوجہ مکرم شیخ فضل الٰہی صاحب کی پچھلے دنوں گرنے کی وجہ سے بائیں کہنی پر فریکچر ہوا ہے۔ اب پلستر لگا ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عبدالحمید خلیق صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ عصمت نبیلہ خلیق صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب کو مورخہ 29/اگست 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ خداتعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نام نازیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ان دنوں بلڈ پریشر، معدہ اور پسلیوں میں درد کے عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام تکالیف دور فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

ولادت: 1858ء

بیعت: مارچ 1889ء

وفات: 11/اکتوبر 1905ء

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب 1858ء میں سیالکوٹ میں چوہدری محمد سلطان صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ نے سیالکوٹ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ بورڈ سکول سیالکوٹ میں فارسی مدرس کے طور پر کام کیا۔ آپ کے مضامین میں رسالہ ''انوارالاسلام'' اور ''الحق'' سیالکوٹ میں شائع ہوتے تھے۔ عیسائیت کے منادوں سے مذاکرات کا آپ کو خاص ملکہ تھا۔ آپ کبھی کبھی اردو، فارسی میں ''صافی'' تخلص سے شعر بھی کہتے تھے۔

1889ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی۔ رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کا بیعت نمبر 43 ہے۔ آپ کی والدہ حضرت حشمت بی بی صاحبہ کی بیعت 7 فروری 1892ء اور اہلیہ حضرت زینت بی بی صاحبہ کی بیعت بھی اسی روز کی ہے۔ اس سے قبل سرسید احمد خاں کی تحریرات سے متاثر تھے۔ 1898ء میں سیالکوٹ چھوڑ کر قادیان تشریف لے آئے۔ قادیان میں ہجرت کرنے کے بعد آپ حضرت اقدس کی تائید میں مضامین لکھنے کے علاوہ خطبات، تقاریر اور لیکچرز بھی دیتے تھے۔

حضرت اقدس ازالہ اوہام میں فرماتے ہیں:۔

''حبی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی: مولوی صاحب اس عاجز کے یک رنگ دوست ہیں اور مجھ سے ایک سچی اور زندہ محبت رکھتے ہیں اور اپنے اوقات عزیز کا اکثر حصہ انہوں نے تائید دین کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ ان کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے۔ اخلاص کی برکت اور نورانیت ان کے چہرہ سے ظاہر ہے میری تعلیم کی اکثر باتوں سے وہ متفق الرائے ہیں ...... اخویم مولوی نوردین صاحب کے انوار صحبت نے بہت سا نورانی اثر ان کے دل پہ ڈالا ہے......''

(ازالہ اوہام حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد 3 ص523)

آسمانی فیصلہ، آئینہ کمالات اسلام، سراج منیر، تحفہ قیصریہ، کتاب البریہ اور اس کے علاوہ ملفوظات میں متعدد جگہ اپنے مخلصین، جلسہ میں شریک احباب، چندہ دہندگان، جلسہ ڈائمنڈ جوبلی اور پُرامن جماعت کے ضمن میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت اقدس کا ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' والا مضمون جلسہ اعظم مذاہب عالم میں حضرت مولوی صاحب نے ہی پڑھ کر سنایا تھا۔ اس کے علاوہ خطبہ الہامیہ کو دوران خطبہ ساتھ ساتھ لکھتے رہے اور اس کا ترجمہ بھی کیا۔ حضرت اقدس کا لیکچر لاہور اور لیکچر سیالکوٹ بھی جلسہ عام میں پڑھنے کی سعادت آپ کو حاصل ہوئی۔ کتاب منن الرحمٰن میں حضرت اقدس نے اشتراک السنہ میں جان فشانی کرنے والے مردان خدا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے آپ کی محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک بار اپنے ایک خطبے میں بیان کیا:

''میری روح امام کے لئے سرشار ہو کر یہ پاک ندیاں بہا رہی ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ میں اس وقت خود حضرت اقدس کی زبان ہوں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''مولوی صاحب کا تعلق سلسلہ سے اس قسم کا ہے کہ جماعت اسے بھلا نہیں سکتی۔ بیت مبارک کے پرانے حصہ کی اینٹیں اب بھی ان کی ذمہ دار تقریروں سے گونج رہی ہیں۔ حضرت خلیفہ اول کا عشق اور رنگ کا تھا اور مولوی صاحب کا عشق اور رنگ کا''۔

(خطبہ نکاح 12 جون 1945ء)

آپ کی شادی آپ کی پھوپھی زاد حضرت زینب بی بی سے ہوئی۔ جو فخرالدین صاحب کی بیٹی اور منشی محمد اسمٰعیل صاحب کی ہمشیرہ تھیں۔ ان کی وفات 1905ء میں ہوئی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

آپ کی دوسری شادی حضرت عائشہ بیگم سے ہوئی جو حضرت شادی خاں صاحب کی بیٹی تھیں۔ حضرت منشی شادی خاں صاحب نے منارۃ المسیح کی تعمیر میں غیر معمولی مالی قربانی دی اور خلافت ثانیہ میں اپنا گھریلو اثاثہ بھی فروخت کر کے تعمیر منارۃ المسیح کے لئے پیش کر دیا۔

وفات:

آپ ذیابیطس کے باعث بیمار ہوئے جس کی علامت کاربنکل ظاہر ہوئی۔ بیماری کے دوران حضرت اقدس کو الہام ہوا کہ ''دو شہتیر ٹوٹ گئے''۔

چنانچہ آپ 11/اکتوبر 1905ء کو انتقال فرما گئے اور قادیان میں تدفین ہوئی۔ بہشتی مقبرہ کا قیام آپ کی وفات کے بعد ہوا۔ جہاں بعد میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضرت اقدس نے آپ کی وفات پر ایک طویل فارسی نظم تحریر کی۔ جس کے چند اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

عبدالکریم کی خوبیاں کیونکر گنی جاسکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراط مستقیم پر جان دی وہ جو دین کا حامی تھا اور جس کا خدا نے لیڈر نام رکھا تھا وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دین متین کا خزانہ۔ اس نے صدق اختیار کر لیا تھا اور اپنے اخلاص اور صدق کامل کی وجہ سے رب علیم کی درگاہ میں رحمت کا مورد بن گیا تھا۔ اگرچہ آسمان نیکوں کی جماعت بکثرت لاتا رہتا ہے مگر ایسا شفاف اور قیمتی موتی ماں بہت کم جنا کرتی ہے۔ اے خدا اس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اسے جنت میں داخل کردے۔

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ ابن حضرت چوہدری غلام قادر خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 22 ستمبر 2008ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 72 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 24 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ آپ بہت عبادت گزار تہجد گزار اور دعا گو تھے۔ آپ اکثر محلے کی بیت میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ کا شرف بھی بخشا تھا۔ آپ ہر جماعتی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے آپ دارالعلوم غربی صادق میں بطور زعیم انصاراللہ اور بطور صدر حلقہ کئی سال تک خدمت کرتے رہے خلافت اور احمدیت کے سچے عاشق تھے جماعتی خدمات کا جذبہ بہت تھا خدمت خلق اور بہبود کے کام تو آپ کی روح کی غذا تھے آپ کے دور صدارت میں آپ کی کوششوں سے محلّہ میں سوئی گیس اور پانی کی سہولیات مہیا ہوئیں انتہائی مہمان نواز اور ملنسار تھے۔ علاوہ ازیں آپ کے دور صدارت میں مکرم ڈاکٹر وقار احمد منظور بسرا صاحب نے بیت صادق میں مریضوں کے علاج کا کام شروع کیا تو آپ نے بیت میں تعمیرات کرا کے مزید جگہ بنا کر دی جہاں سالہا سال تک یہ کام جاری رہا۔ آپ نے ایک باوقار زندگی بسر کی۔ آپ حضرت چوہدری نواب خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے دو بیٹیاں متعدد پوتے پوتیاں اور نواسیاں نواسے چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ہیں تین بیٹے مکرم شاہد احمد طارق صاحب مکرم زاہد احمد صاحب مقیم کینیڈا، مکرم قاسم احمد صاحب آسٹریلیا اور دو بیٹے مکرم راشد احمد صاحب اور مکرم فخر احمد صاحب ربوہ ہیں۔ دو بھائی مکرم رانا عبدالمنان صاحب اور مکرم رانا عبدالشکور صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں جو جنازے کے وقت پہنچ گئے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو آپ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا عطاء القیوم صاحب مربی ضلع شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد گرامی محترم مرزا عبدالکریم صاحب مقیم کینیڈا مثانے کے آپریشن کی وجہ سے علیل ہیں احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اسلام آباد سمیت 4 شہروں میں دھماکے

اسلام آباد پولیس لائنز میں انسداد دہشت گردی سکواڈ کی بیرک پر خودکش حملے میں 13 اہلکار زخمی ہو گئے اور عمارت کا ایک حصہ منہدم ہو گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ دیر بالا میں قیدیوں کو لے جانے والی پولیس کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملے میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ قریب سے گزرنے والی سکول کے بچوں کی بس بھی دھماکے کی زد میں آ گئی۔ ہلاک ہونے والوں میں 5 قیدی، 3 پولیس اہلکار اور 4 سکول کی طالبات شامل ہیں۔ لنڈی کوتل میں خودکش حملہ آور نے خود کو اتحادی فوج کو تیل سپلائی کرنے والے ٹینکر کے قریب اڑا دیا۔ کوئٹہ میں بلوچ ری پبلکن پارٹی کے کیمپ آفس کے قریب دھماکہ ہوا تاہم لنڈی کوتل اور کوئٹہ میں ہونے والے دھماکوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں۔

اسلام آباد ایئر پورٹ سے برقع پوش خودکش بمبار گرفتار

اسلام آباد کے بے نظیر بھٹو انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے ایک خودکش بمبار کو جو برقع میں تھا، ایئر پورٹ میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے قبضہ سے ایک بیگ ملا ہے جسے سیفٹی حکام نے قبضہ میں لے لیا اور اس برقع پوش خودکش حملہ آور سے تفتیش شروع کر دی ہے۔

فورسز کی کارروائی 20 جنگجوؤں سمیت 25 ہلاک

سوات میں سیکورٹی فورسز کی لڑاکا طیاروں کے ساتھ کارروائی میں 20 عسکریت پسند ہلاک ہو گئے جبکہ ایک مکان پر مارٹر گولہ گرنے سے ایک ہی خاندان کے 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔

امریکہ بھارت سول ایٹمی ڈیل جنوبی ایشیاء کے لئے سنگین امتیازی رویہ ہے

پاکستان نے امریکہ بھارت سول ایٹمی ڈیل کو جنوبی ایشیاء کے لئے سنگین امتیازی رویہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایٹمی تفریق کی پالیسیوں کے نتیجے میں پورا خطہ غیر مستحکم ہو سکتا ہے جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفاتر کیلئے پاکستان کے نئے مستقل نمائندہ ضمیر اکرم نے تخفیف اسلحہ سے متعلق جنرل اسمبلی کی پہلی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے ساتھ امریکہ کی سول ایٹمی ڈیل کے باعث ایٹمی پھیلاؤ کی مزید حوصلہ افزائی ہوگی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مناسب تحفظات کے تحت ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کے لئے ہموار سطح کو فروغ دیا جائے تاکہ بامقصد اور غیر امتیازی اپروچ اپنائی جاسکے۔

بھارت 66 پاکستانی قیدی 24 اکتوبر کو رہا کرے گا

وزارت داخلہ کے ذرائع کے مطابق بھارت چار بچوں سمیت 66 پاکستانی قیدیوں کو 24 اکتوبر کو رہا کرے گا۔ انہیں 2007ء کے دوران ویزے کی مدت ختم ہونے اور اوور سٹے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

پاک فضائیہ کا ایف سیون طیارہ سرگودھا کے قریب گر کر تباہ

پاک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا تاہم پائلٹ محفوظ رہا۔ ترجمان فضائیہ کے مطابق تباہ ہونے والا طیارہ ایف سیون تھا جو چک 96 جنوبی ضلع سرگودھا کے قریب گر گیا۔ اطلاع ملتے ہی فضائیہ کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔

(بقیہ صفحہ 2)

آنحضرتؐ سے عرض کیا گیا کہ آپ کو کس نے ادب سکھایا فرمایا میرے رب نے سکھایا اور خوب سکھایا۔ (ادب العربی جلد 1 صفحہ 34)

معجزنما اختصار

کتب احادیث و تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرتؐ کے اکثر خطابات جامع اور مختصر ہوتے تھے رسول اللہؐ فرمایا کرتے تھے کہ لمبی نماز اور مختصر خطبہ انسان کے تفقہ کی دلیل ہے آنحضرتؐ جب ہجرت کرکے مدینہ طیبہ کے افق پر جلوہ گر ہوئے تو آپ کی زبان مبارک سے جو پہلا فقرہ نکلا وہ یہ تھا۔

لوگو سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ، اور جب دوسرے سوتے ہوں تم نماز پڑھا کرو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(ابن ماجہ کتاب الاطعمہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:47
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:55
غروب آفتاب	6:44

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact: 0302-7681425 & 047-6211298

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز ایجنٹ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز G.P - C.R.C - H.R.C
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
Tel.:042-7668500-7635082

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern
MR. Farrukh Luqman, Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore
Tel: 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

اعلان داخلہ
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
PH:047-6211607, Cell:0345-7561838

FD-10

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی باعتماد ایجنسی
6212764
0300-7715840 موبائل 6211379

Shaheen
Printing
Packaging
Advertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039